ڈائری

القول الطیب

پہلی پیشگوئیان پوری ہو رہی ہین جنگون مین کام آنے والے نئے بیلون کا ذکر تہا اور اس امر کا ذکر تہا۔ کہ بعض انگریز اس تجویز مین ہین۔ کہ مریخ سیارے کے لوگون سے باتین کی جاوین۔ فرمایا۔ یہ وہی بات۔ پوری ہو رہی ہے جو ان کی نسبت پہلے سے کہا گیا ہے۔ کہ آسمان کی طرف تیر چلائین گے۔ فرمایا ان لوگون کے واسطے خدا تعالیٰ نے ہر امر کے واسطے طاقت کہولدی ہے دیکھئے۔ انجام کیا ہوتا ہے۔

سید احمد مثیل یوحنا تھے فرمایا جس طرح کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے یوحنا نبی خدا تعالیٰ کی توحید کی تبلیغ کرتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ اسی طرح ہمسے پہلے اسی ملک پنجاب مین سید احمد صاحب توحید کا وعظ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ یہ بھی ایک مماثلت تہی۔ جو خدا تعالیٰ نے پوری کردی۔

خدا کی اولاد سے کیا مراد ہے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جو ہمکو مخاطب کیا ہے۔ کہ انت منی بمنزلة اولادی۔ اس جگہ یہ تو نہین کہا کہ تو میری اولاد ہے بلکہ یہ کہا ہے کہ بمنزلہ اولاد کے ہے یعنی اولاد کی طرح ہے اور دراصل یہ عیسائیون کی اس بات کا جواب ہے جو وہ حضرت عیسیٰ کو حقیقی طور پر ابن اللہ مانتے ہین۔ حالانکہ خدا کی کوئی اولاد نہین اور خدا نے یہودیون کے اس قول کا عام طور پر کوئی رد نہین کیا جو کہتے تھے۔ کہ نحن ابناء اللہ و احباءہ۔ بلکہ یہ ظاہر کیا ہے کہ تم ان نامون کے مستحق نہین ہو۔ دراصل یہ ایک محاورہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے برگزیدون کے حق مین اکرام کے طور پر ایسے الفاظ بولتا ہے جیسا کہ حدیثون مین ہے کہ مین اس کی آنکھ ہو جاتا ہون اور مین اس کے ہاتھ ہو جاتا ہون اور جیسا کہ حدیثون مین ہے کہ اے بندے مین پیاسا تہا تو نے مجھے پانی نہ دیا اور مین بھوکا تہا تو مجھے روٹی نہ دی۔ ایسا ہی توریت مین بھی لکھا ہے کہ یعقوب خدا کا فرزند بلکہ نخست زادہ ہے۔ سو یہ سب استعارے ہین۔ جو عام طور پر خدا تعالیٰ کی عام کتابون مین پائی جاتی ہین اور احادیث مین ہے اور خدا تعالیٰ نے یہ الفاظ میرے حق مین اسی واسطے استعمال کئے ہین کہ تا عیسائیون کا رد ہو۔ کیونکہ باوجود ان لفظون کے مین کبھی ایسا دعوے نہین کرتا کہ نعوذ باللہ مین خدا کا بیٹا ہون۔ بلکہ ایسا دعوے کرنا کفر سمجھتے ہین اور ایسے الفاظ جو انبیاء کے حق مین خدا تعالیٰ نے بولے ہین ان مین سب سے زیادہ اور سب سے بڑا عزت کا خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا۔ قل یعبادی۔ جس کے معنے ہین کہ اے میرے بندو! اب ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ خدا تعالیٰ کے بندے تھے نہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بندے اس فقرہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایسے الفاظ کا اطلاق استعارہ کے رنگ مین کہان تک وسیع ہے۔

قبر حضرت مسیح ابو سعید عرب صاحب جو حال مین کشمیر کی سیاحت سے واپس آئے ہین اونہون نے حضرت اقدس کی خدمت مین عرض کی۔ کہ کشمیر کے اندر عام لوگ تو اب تک حضرت عیسیٰ کی قبر کو پہلے کی طرح نبی صاحب کی قبر یا عیسیٰ کی قبر کہتے ہین۔ مگر وہان کے علماء جو اس سلسلہ احمدیہ کے حالات سے آگاہ ہو گئے ہین اونہون نے بسبب عداوت اب ایسا کہنا چھوڑ دیا ہے۔ تاکہ اس فرقہ کو مدد نہ ملے۔ حضرت نے فرمایا اب ان لوگون کی ایسی کارروائیون سے کیا بنتا ہے جبکہ پرانی کتابین جو کشمیر مین دوسری جگہون مین موجود ہین اور ایک عربی پرانی کتاب گیارہ سو برس کی جو کسی فاضل شیعہ کی تصنیف ہے۔ اس مین یوز آسف کو شاہزادہ نبی لکھا ہے اور اس کی قبر کشمیر مین بتلائی ہے اور اس کا وقت بھی وہی لکھا ہے۔ جو کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا وقت تہا عیسائی ہی تو یہان تک قائل ہو گئے ہین کہ وہ حضرت عیسیٰ کا حواری تھا اور اس کے نام پر سسلی مین ایک گرجا بھی بنا ہوا ہے۔ لیکن اب سوال یہ ہے۔ کہ وہ حواری کون تہا جو شاہزادہ بھی کہلایا ہو اور نبی بھی کہلایا ہو۔ اس کا جواب عیسائی نہین دے سکتے۔

رپورٹ مسکرات مسکرات پنجاب کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی آمدنی اور کھپت مین نمایان ترقی ہے۔ حتےٰ کہ گذشتہ تین سال کے اندر محاصل کی آمدنی مین ساڑھے آٹھ لاکھ روپیہ کی معقول بیشی پائی جاتی ہے۔ چرس اور ولائتی شرابون کے محاصل کی بیشی کی زیادہ توجہ شرح محصول کا اضافہ ہے لیکن افیون اور دیسی شرابون کی بیشی سے ظاہر ہے کہ ان کی کھپت بڑہتی جاتی ہے اور ٹمپرنس ریفارمرون کے لئے یہ امر خاص کر قابل غور ہے۔ ان دونون چیزون کے محاصل مین ۲ لاکھ کی بیشی کچھ تہوڑی نہین ہے اور یہ زیادہ تر دیسی شرابون کی زیادہ فروخت سے منسوب کی جاتی ہے پنجاب کے چار اضلاع مین دیسی شراب عمدۃً سستی فروخت کی جاتی ہے۔ وہ اس لئے کہ یہان کے باشندون مین ناجائز شراب کشی کی عادت جاتی رہے ان چارون ضلعون مین سکھون کی آبادی نمایان ہے۔ جو شراب کے دلدادہ ہین۔ اور ناجائز شراب کھینچنے کے عادی ہین اون کو چھوڑ باقی اضلاع پنجاب مین پچھلے سال جو دیسی شراب خرچ ہوئی وہ سال ماسبق کی نسبت بدہ ہزار گیلن زیادہ یعنے دو لاکھ ۴۴ ہزار ۵۵۹ گیلن کی بیشی پائی جاتی ہے۔ اور یہ حقارت سے دیکھنے کے قابل نہین ہے اس بیشی کے کئی ایک وجوہات قرار دئے گئے ہین اوّل وبائے طاعون۔ کیونکہ عام خیال ہے۔ کہ شراب پینے سے طاعون کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور ڈاکٹر لوگ بھی ایسے موقعون پر بعض اوقات اس کی سفارش کرتے ہین دوسری وجہ اس بیشی کی عوام الناس کی فارغ البالی سمجھی گئی ہے اور تیسری وجہ یہ ہے۔ کہ اجرتین مزدورون کی پہلے کی نسبت زیادہ ہین سرکاری رپورٹ مین لکھا ہے۔ کہ گذشتہ تین سال مین شراب کی کہپت اس سے بھی زیادہ ہوتی۔ لیکن چونکہ گڑ مہنگا تہا۔ اس لئے کسی قدر کم ہونے پائی ہے۔ جو لوگ یہ دعوے کرتے ہین۔ کہ ملک روز بروز نادار ہوتا جاتا ہے۔ اون کو دو نمبر کی وجہ سنکر ضرور تعجب ہوگا۔ سال گذشتہ مین پنجاب مین افیون کی پیداوار کمتر تھی۔ اس کے دو باعث قرار دئے گئے۔

اوّل یہ کہ موسم سرما مین جاڑے سخت پڑے۔

دوسرے کاشتکارون کو خوف تہا کہ خدا جانے جدید قواعد مین شرح محصول کہان تک اضافہ کی جاویگی۔

(آرمی نیوز)

درخواست دعا

میان محمد حسن صاحب دفتری میگزین احباب سے درخواست کرتے ہین کہ انکے واسطے مفصلہ ذیل دعا کی جاوے۔

اے نکتہ نواز خدا محمد حسن دفتری کو بخش اور اس سے اپنے فضل کے ساتھ ایسا خوش ہو جا جیسا کہ تو اپنے سچے فرمانبردارون کے ساتھ خوش ہوتا رہا ہے اور پھر اپنے فضل سے محمد حسن دفتری پر بخشش فرما آمین ثم آمین

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خرید فرماؤ

جنگ مقدس — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے۔ قیمت ۸/

الوصیۃ — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے۔ اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲/

نور الدین — مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ دھرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے۔ قیمت ۱۰/

غلامی اور عصمت انبیاء — ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے باجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کیا ہے۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

غلامی ۳/ - عصمت انبیاء ۷/

البرہان الصریح فی تائید المسیح — [illegible]

حیرت کی حیرانی — مصنفہ ماسٹر عبد العزیز صاحب مسیح موعود کی تائید میں قیمت ہر دو جلد ۱/

اختیار الاسلام — مصنفہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب نومسلم آریہ مذہب کے رد میں ایک گھر کے بھیدی کی تحریر قابل دید - حصہ سوم ۲/

براہین احمدیہ — یہ وہ لاجواب کتاب ہے جس نے تمام مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کر دی اس کے دلائل توڑنے پر دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے احمدی اور غیر احمدی سب کے لئے مفید چونکہ اس میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اب پوری ہو رہی ہیں۔ اس لئے ہر ایک احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے۔ نفیس کاغذ پر خوش خط چھاپی گئی ہے مجلد ۵/ - غیر مجلد ۵/ موٹے کاغذ پر مجلد ۴/

درثمین مجلد — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس کی آج تک کی نظمیں اس میں مندرج ہیں اور ایسے طریق سے چھاپی گئی ہے۔ کہ آئندہ جو نظمیں ہیں وہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو سکیں گی۔

ادعیۃ القرآن — مصنفہ اکمل آف گولیکی قرآن مجید میں جس قدر دعائیں ہیں ان کا منظوم ترجمہ اور پہلے ایک قصیدہ ہے۔ جس میں حضرت مسیح کے تمام دعاوی کی مدلل مذکور ہیں۔ قیمت ۲/

جام شہادت — مصنفہ جناب ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ قیمت ۱/

کاسر احمدی — مصنفہ غلام رسول صاحب راجیکے پنجابی نظم قیمت ۱/

آنہ ڈکشنری — طالب علموں کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱/

کاسر احمدی — الاداودالے۔ قیمت ۱/

سراج الحق — مصنفہ پیر سراج الحق صاحب حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ امام ابو حنیفہ کے مذہب کے رُو سے۔ بہت سی لطائف لکھی ہیں۔ حصہ چہارم و پنجم۔ قیمت ۱/

نظم مستورات — مستورات کے لہجہ پر۔ قیمت ۱/

شہادت آسمانی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی بحمد رفضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۷/

اسلام کی پہلی کتاب — مصنفہ ماسٹر عبد الرحمان صاحب نومسلم بچوں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ۲/

سر الشہادتین — مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب امروہی سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ نہایت لطیف کتاب ہے اس کے نکات روپے کو بھی گراں نہیں۔ قیمت ۱/

رویائے صالحہ — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۲/

مجموعہ ازالۃ الوسواس — قابل دید۔ مخالفین کے دقیق اعتراضات کے جواب اور چکڑالوی کے ابن صیاد ثانی ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ قیمت ۲/

السر المکتوم — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی قرآن مجید خصوصاً بائبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید۔ قیمت ۵/

اعجاز احمدی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ قیمت ۱/

لیکچر لاہور — جو حضرت مسیح موعود نے ایک بڑے مجمع لاہور میں اسلام کی خوبیوں پر دیا۔

ضرورت نکاح

۵۔ مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مدد خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں۔ خط وکتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

۶۔ سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں

۹۔ گولیکی کا ایک خوش شکل ۲۷ سالہ احمدی کاشتکار۔ گوجرات گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے۔ جو صاحب اس کے متعلق خط وکتابت کرنا چاہیں وہ مجھ سے کریں۔

اکمل آف گولیکی ضلع گجرات

۱۰۔ میرے ایک دوست کی لڑکی عمر قریباً گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے۔ بدیں شرائط لڑکا احمدی صحیح النسب مغل۔ انٹرنس پاس۔ عمر ۱۹ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو۔

راقم۔ ن۔ و۔ خط وکتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

اعلان

جملہ احباب کو اطلاع ہو کہ میں نے قادیان میں اپنی دوکان میں کلاہ۔ لنگی۔ پشاوری۔ ریشمی۔ سوتی ہر قسم اور گرم کپڑا بوٹ وغیرہ اشیاء رکھی ہے۔ قریباً پانچ سال سے یہ دوکان میں کرتا ہوں اور اس میں میرا تجربہ ہوگیا ہے۔ اگر کوئی صاحب کوئی چیز منگوانا چاہیں تو وہ بلاتکلف منگوا سکتے ہیں نہایت راستی سے تمام معاملہ کیا جاویگا اگر کوئی چیز ناپسند ہو تو واپس لے لی جاویگی۔ لیکن خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار ہوگا۔ احمد نور۔ مہاجر سوداگر کابلی از قادیان

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کیلئے چھاپا۔